محسوس کیا جارہا ہے اور وہ ہے بلاداسلامیہ میں عوامی بیداری اورنااہل حکمرانوں سے بیزاری ۔ اگر امریکہ، یورپ، بھارت اور اسرائیل کی یہی اسلام کش پالیساں جاری رہیں تو یہ بات عالم اسلام کے حق میں بہتر ثابت ہوگی اور یوں عالم اسلام پر مغرب، امریکہ اور ان کے حاشیہ برداروں کا کردار واضح ہوتا جائیگا اور اتحاد واتفاق کی ایک مضبوط زنجیر بنتی چلی جائیگی ۔ الحمدللہ اب تو خود معرب اور امریکہ کے عوام نے بھی یہ بات محسوس کی ہے کہ مسلمانوں اور عالم اسلام کے ساتھ یہ کاروائیاں اور امتیازی سلوک انتہائی زیادتی ہے ۔ خود امریکہ کے وائٹ ہاؤس کے سامنے خواتین نے اس تازہ جارحیت پر جو بھرپور مظاہرہ کیا ہے اور اس میں ایک پلے کارڈ پر لکھا گیا تھا NO WAR FOR MONIKA یہ مظاہرے امریکی صدر اور اس کے ہمنواؤں کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہیں۔

شیخ الحدیث مولانا ایوب جان بنوریؒ کا سانحہ ارتحال

ماہ اگست صوبہ سرحد میں نامور عالم دین جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما اور دارالعلوم سرحد کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ایوب جان بنوریؒ انتقال فرماگئے ۔ آپ حضرت علامہ محمد یوسف بنوریؒ کے چچا زاد بھائی اور دارالعلوم دیوبند کے اجل فضلاء میں سے تھے ۔ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ آپ نے مختلف مذہبی اورسیاسی تحریکات میں بھی حصہ لیا تھا اور اس راہ میں آپ نے قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کی تھیں ۔ مرحومؒ اگرچہ ایک عرصہ سے مختلف امراض میں مبتلا تھے لیکن اس کے باوجود ان کی ہمت قابل رشک تھی اور باوجود ان تمام عوارض وعوائق کے آپ اپنے معمولات بطریق احسن انجام دیتے رہے ۔ آپ کی وفات سے پاکستان ایک بڑی شخصیت سے مرحوم ہوگیا ہے ۔ اور بالخصوص صوبہ سرحد کا صدر مقام پشاور اور اہلیان پشاور بجاطور پر تعزیت کے مستحق ہیں ، اس لئے کہ پشاور میں آپ بڑی علمی شخصیت کے مالک تھے جن کی علمیت وقابلیت اور ثقاہت مسلم تھی ۔ آپ کا حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ اور دارالعلوم کے ساتھ گہرا تعلق تھا ۔ آپکی وفات سے علمی حلقوں میں ایک بڑا خلا پیدا ہوا ہے ۔ ادارہ آپ کے صاحبزادے جناب محمد خالد بنوری صاحب کے ساتھ اس عظیم سانحہ پر تعزیت کرتا ہے ۔ اور بحثییت مہتمم ان کی کامیابیوں کیلئے دعاگو ہے کہ آپ کے دوراہتمام میں مولانا مرحومؒ کا قائم کردہ مدرسہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے منازل طے کرے ۔ (آمین)۔